احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

ہفتہ 30 جون 2012ء

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 30 جون 2012ء 9 شعبان 1433 ہجری 30 احسان 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 152

## روحانی قوت

رسالہ ست اپدیش لاہور کے ایڈیٹر لکھتے ہیں۔

اگر اسلام کی اشاعت ظلم کے ذریعہ ہوئی ہوتی تو آج اسلام کا نام ونشان بھی نہ رہتا۔لیکن نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ ہم دیکھ رہے ہیں کہ اسلام دن بدن ترقی پر ہے۔کیوں؟ اس لئے کہ بانیٔ اسلام ﷺ کے اندر روحانی شکتی تھی۔منش ماتر (بنی نوع انسان) کیلئے پریم تھا۔ اس کے اندر محبت اور رحم کا پاک جذبہ کام کر رہا تھا۔نیک خیالات اس کی راہنمائی کرتے تھے۔

(رسالہ ست اپدیش لاہور 7 جولائی 1915ء۔بحوالہ: برگزیدہ رسول غیروں میں مقبول صفحہ:13)

# اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ربیعۃ الاسلمیؓ کہتے ہیں میں رسول اللہؐ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ایک روز رسول اللہ ﷺ فرمانے لگے کہ ربیعہ تم شادی کیوں نہیں کرتے؟ میں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسولؐ! خدا کی قسم میرا شادی کا کوئی ارادہ نہیں۔ایک تو مجھے بیوی کے نان ونفقہ کی توفیق نہیں اور دوسرے میں یہ پسند نہیں کرتا کہ کوئی اور مصروفیت مجھے آپؐ کی خدمت سے محروم کردے۔اس وقت آپؐ خاموش ہوگئے میں آپؐ کی خدمت کی توفیق پاتا رہا۔کچھ عرصہ بعد پھر فرمانے لگے ربیعہ! شادی کیوں نہیں کر لیتے۔میں نے وہی پہلے والا جواب دیا مگر اس وقت میں نے اپنے دل میں سوچا کہ آنحضور ﷺ تو دنیا اور آخرت کے مصالح مجھ سے بہتر جانتے ہیں اس لئے اب اگر آئندہ مجھ سے شادی کے بارہ میں پوچھا تو میں کہہ دوں گا کہ حضور کا حکم سر آنکھوں پر۔اگلی مرتبہ جب آنحضورؐ نے شادی کے بارہ میں تحریک فرمائی تو میں نے کہہ دیا کہ جیسے حضور کا حکم ہو۔آپؐ نے فرمایا کہ تم انصار کے فلاں قبیلہ کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ رسول اللہؐ نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ اپنی فلاں لڑکی کی مجھ سے شادی کردیں۔میں نے ایسے ہی کیا۔انہوں نے کہا کہ رسول اللہؐ اور آپؐ کے نمائندے کو خوش آمدید! خدا کی قسم رسول خداؐ کا نمائندہ اپنی حاجت پوری کئے بغیر واپس نہیں لوٹے گا۔انہوں نے میری شادی کردی اور بڑی محبت سے پیش آئے۔کوئی تصدیق وغیرہ طلب نہ کی کہ واقعی تمہیں رسول اللہؐ نے ہی بھیجا ہے۔میں رسول کریمؐ کی خدمت میں واپس لوٹا تو غمزدہ سا تھا۔آپؐ نے فرمایا ربیعہ تمہیں کیا ہوا؟ عرض کیا یا رسول اللہؐ میں ایک معزز قوم کے پاس گیا۔انہوں نے میری شادی کی۔عزت افزائی اور محبت کا سلوک کیا اور مجھ سے کوئی ثبوت تک نہ مانگا۔اِدھر میرا حال یہ کہ میرے پاس تو مہر ادا کرنے کو بھی پیسے نہیں۔آنحضورؐ نے بُریدہؓ اسلمی کو حکم دیا کہ حق مہر کے لئے گٹھلی برابر سونا جمع کرو۔انہوں نے تعمیل ارشاد کی۔آنحضورؐ نے فرمایا اب ان لوگوں کے پاس جاؤ اور یہ مہر ادا کردو۔میں نے ایسا ہی کیا۔انہوں نے بہت خوشی سے اسے قبول کیا اور کہا کہ یہ رقم بہت کافی ہے۔میں پھر رسول اللہؐ کی خدمت میں پریشان ہو کر واپس لوٹا۔آپؐ نے فرمایا ربیعہ اب کیوں پریشان ہو؟ میں نے عرض کیا کہ اس خاندان جیسے معزز لوگ میں نے نہیں دیکھے۔میں نے انہیں جو مہر دیا انہوں نے خوشی سے قبول کیا اور مجھ سے احسان کا سلوک کیا مگر میرے پاس اب ولیمے کی توفیق نہیں۔آپؐ نے پھر بریدہؓ سے فرمایا اس کے لئے بکری کا انتظام کرو۔انہوں نے میرے لئے ایک بڑے صحت مند مینڈھے کا انتظام کردیا۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عائشہ کے پاس جاؤ اور انہیں کہو کہ غلے کا ایک ٹوکرا دے دیں۔میں نے حسبِ ارشاد جا کر عرض کردیا۔حضرت عائشہؓ نے فرمایا یہ ٹوکرا ہے جس میں (نو صاع تقریباً 30 کلو) جَو ہیں۔خدا کی قسم! ہمارے گھر میں فی الوقت اس کے علاوہ اور کوئی غلہ نہیں،بس تم لے جاؤ۔میں یہ لے کر رسول اللہؐ کی خدمت میں حاضر ہوا اور حضرت عائشہؓ نے جو کہا تھا وہ بھی عرض کردیا۔آپؐ نے فرمایا اب یہ غلہ اپنے سسرال لے جاؤ اور انہیں کہو کہ کل اس سے روٹی وغیرہ بنائیں۔میں غلہ اور مینڈھا لیکر گیا اور میرے ساتھ اسلم قبیلے کے کچھ لوگ بھی تھے۔ہم نے انہیں کھانا تیار کرنے کے لئے کہا۔وہ کہنے لگے کہ روٹی ہم تیار کروا دیں گے،جانور آپ لوگ ذبح کرلیں۔چنانچہ ہم نے گوشت تیار کرکے پکایا اور اگلی صبح میں نے گوشت روٹی سے ولیمہ کیا اور رسول اللہؐ کو بھی دعوت دی۔اس کے کچھ عرصہ بعد آنحضورؐ نے مجھے کچھ زمین عطا فرمادی۔کچھ زمین حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دے دی پھر تو فراخی ہوگئی۔

(مسند احمد جلد 4 ص58 مطبوعہ مصر۔ترجمہ از اسوہ انسان کامل مرتبہ۔حافظ مظفر احمد صاحب)

## بیوت الحمد منصوبہ اور خدمت خلق

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1982ء میں بیت بشارت سپین کے افتتاح کے موقع پر بطور شکرانہ بیوت الحمد سکیم کا اعلان فرمایا۔ جس میں ابتدائی طور پر 100 گھر تعمیر کر کے خدا کے حضور پیش کرنے تھے۔اسی بیوت الحمد منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔اس میں خدا نے برکت دی اور اس وقت تک ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 112 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں اور مزید 18 کوارٹرز آج کل زیر تعمیر ہیں۔ اسی طرح 700 سے زائد خاندانوں کی ان کے اپنے مکانوں کی تعمیر وتوسیع کیلئے کروڑوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور یہ سلسلہ جاری ہے۔احباب جماعت اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ایک مکمل مکان کی تعمیر کے اخراجات کم وبیش 20 لاکھ روپے ہوتے ہیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (صدر بیوت الحمد منصوبہ)

## درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔آمین

رپورٹ: مکرم حافظ محمد امجد عارف صاحب

# جماعت احمدیہ جاپان کا 31واں جلسہ

جماعت احمدیہ جاپان کا 31واں جلسہ سالانہ 6,5 مئی 2012ء Okazaki شہر کے ایک خوبصورت یوتھ سنٹر میں منعقد ہوا۔

یکم اور 2 مئی کو ناگویا جماعت نے وقارِعمل کے ذریعہ مشن ہاؤس کو مہمانوں کی آمد کے لیے خوبصورتی سے تیار کیا۔ استقبالیہ بینرز کے ساتھ پھول اور جھنڈیاں لگائی گئیں۔ 2 مئی سے ہی مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا اور ملائیشیا سے مکرم ابوبکر صاحب اپنی فیملی کے ہمراہ جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے ٹوکیو پہنچے۔ 3 مئی کو مکرم مبشر احمد زاہد صاحب افسر جلسہ سالانہ اور دیگر احباب ٹوکیو سے ناگویا آ گئے جہاں مکرم مقبول احمد شاد صاحب افسر جلسہ گاہ۔ مکرم ظفر اللہ ڈار صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ اور دیگر احباب نے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا۔

گزشتہ سال زلزلہ اور سونامی کے بعد جماعت احمدیہ جاپان کو خدمت خلق کے میدان میں نمایاں کام کرنے کی توفیق ملی۔ سونامی سے سب سے زیادہ متاثرہ علاقہ Ishinomaki شہر سے کمیونسٹ پارٹی جاپان کے لیڈر اور متاثرہ کیمپ کے نگران مکرم Yoshiaki Shouji صاحب چار افراد کے وفد کے ہمراہ 3 مئی کی شام کو ناگویا تشریف لے آئے۔

4 مئی کو علی الصبح جلسہ گاہ روانگی ہوئی اور مجلس شوریٰ کے انعقاد کے بعد جلسہ گاہ، رہائش اور دیگر شعبوں نے رات گئے تک اپنی تیاری مکمل کی۔ اگلے دن صبح 9:00 بجے سے مہمانوں کی رجسٹریشن شروع کی گئی۔

5 مئی کو صبح 10:00 بجے پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی۔ لوائے احمدیت مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج نے لہرایا جبکہ جاپان کا قومی پرچم ہمارے معزز مہمان Yoshiaki Shouji صاحب نے لہرایا۔ لوائے احمدیت کے لہراتے ہی فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی اور تقریب کے دوران ''اے لوائے احمدیت، قومِ احمد کے نشاں۔ تجھ پہ کٹ مرنے کو ہیں تیار تیرے پاسباں'' نظم مسلسل باآواز بلند پڑھی جاتی رہی۔

## پہلا سیشن

ساڑھے دس بجے سے پہلا سیشن مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا نظم کے بعد مکرم نیشنل صدر و مربی انچارج صاحب نے افتتاحی خطاب کیا۔ افتتاحی دعا کے بعد ترانہ پیش کیا گیا۔

اس سیشن کی پہلی تقریر جاپانی زبان میں تھی جس کا عنوان تھا ''جاپان میں دعوت الی اللہ اور ہماری ذمہ داریاں'' یہ تقریر ہمارے جاپانی احمدی بھائی مکرم مُوراماتس سعید صاحب نے کی۔ مکرم عبداللہ صاحب نے نظم پیش کی جس کے بعد نیشنل سیکرٹری ضیافت جماعت احمدیہ جاپان مکرم مظفر احمد قادیانی صاحب نے ''حضرت مسیح موعود اور اکرامِ ضیف'' کے موضوع پر تقریر پیش کی اور حضور کی مہمان نوازی کے واقعات کو عمدگی سے بیان کیا۔

مکرم مبشر احمد زاہد صاحب صدر جماعت ٹوکیو نے ''شہدائے احمدیت لاہور کی عظیم الشان قربانی'' کے موضوع پر تقریر کی اس سیشن کی آخری تقریر ہمارے انڈونیشن احمدی بھائی مکرم احسان رحمت اللہ صاحب نے ''انڈونیشیا میں جماعت کی موجودہ صورتحال'' کے موضوع پر کی۔

## دوسرا سیشن

نماز ظہر وعصر اور کھانے کے وقفہ کے بعد دوسرا سیشن 5 مئی 2012ء دوپہر دو بجے مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب (سابق امیر جماعت احمدیہ کلکتہ) کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد اس جلسہ کی پہلی تقریر ''انفاق فی سبیل اللہ'' کے موضوع پر مکرم سید طاہر احمد صاحب نے کی مکرم ڈاکٹر عمران خان صاحب کی نظم کے بعد دوسری تقریر مکرم مقبول احمد شاد صاحب نگران ہیومنٹی فرسٹ جاپان نے ''جماعت احمدیہ کی عالمگیر خدمت خلق'' کے موضوع پر کی۔ مکرم محمد ابراہیم صاحب نے جاپانی زبان میں ''سیرۃ حضرت مسیح موعودؑ'' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ''دشمن کو ظلم کی برچھی سے'' پیش کیا گیا۔ اس سیشن کی آخری تقریر خاکسار کی تھی جو ''اسیران راہ مولیٰ کی قربانیاں'' کے موضوع پر کی۔

## تیسرا سیشن

چائے کے وقفہ کے بعد جلسہ سالانہ جاپان کا تیسرا سیشن مکرم Yoshiaki Shouji صاحب کی صدارت میں شروع ہوا۔ ہمارے یہ جاپانی مہمان کمیونسٹ پارٹی کے سیاستدان اور Ishinomaki شہر کی پارلیمنٹ کے ممبر ہیں اور ایک ہزار کلومیٹر کا سفر طے کر کے ہمارے جلسہ میں شامل ہوئے۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد اس سیشن کی پہلی تقریر ہمارے انڈونیشن بھائی مکرم احمد فتح الرحمٰن صاحب نے ''گزشتہ سال زلزلہ اور سونامی کے بعد ہیومنٹی فرسٹ اور جماعت جاپان کی خدمت خلق'' کے موضوع پر کی۔ ان کی تقریر کے بعد سونامی اور زلزلہ کی تباہی سے متاثرہ علاقوں میں ہیومنٹی فرسٹ کی خدمات کے بارہ میں ایک ڈاکومنٹری دکھائی گئی جو مکرم نجیب اللہ ایاز صاحب نے تیار کی ہے۔

اس سیشن کی اگلی تقریر مکرم ظفر اللہ نوواصاحب نے ''دین حق حقیقی امن کا ضامن'' کے موضوع پر کی۔ مکرم عمر احمد ڈار صاحب نے ''حقیقی احمدی کے اوصاف'' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد مہمان خصوصی مکرم Shouji صاحب نے اپنی تقریر کا آغاز کرتے ہوئے تمام جماعت احمدیہ جاپان کا خصوصی شکریہ ادا کیا اور زلزلہ اور سونامی سے تباہ حال علاقہ میں جماعت کی خدمت کا شاندار الفاظ میں تذکرہ فرمایا۔ اس سیشن کے آخر میں جاپانی زبان میں نظم پیش کی گئی۔

## لجنہ اماء اللہ کا سیشن

حسب روایت لجنہ اماء اللہ کا الگ سیشن بھی منعقد ہوا جس کی صدارت مکرمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ جاپان نے کی تلاوت اور نظم کے بعد پہلی تقریر جاپانی زبان میں سیدہ امۃ الباری صاحب نے ''پردہ اور لباس کے بارہ میں دینی تعلیمات'' کے موضوع پر پیش کی۔ اس کے بعد نظم مکرمہ سبینہ ڈار صاحبہ نے پڑھی جس کے بعد امۃ الودود ناصر صاحبہ نے اردو زبان میں ''تعلیم القرآن اور احمدی ماؤں کی ذمہ داریاں'' کے عنوان پر کی۔ امۃ المصور کتا کا صاحبہ نے ''گھر کو جنت بنانے کے لیے احمدی خواتین کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر جاپانی زبان میں تقریر کی جس کے بعد فوزیہ طلعت ڈار صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ جاپان نے تمام ممبرات کا شکریہ ادا کرتے ہوئے دعا کروائی اور اس کے ساتھ لجنہ اماء اللہ کے الگ سیشن کی کارروائی اختتام کو پہنچی۔

## چوتھا سیشن

مؤرخہ 6 مئی 2012ء کو جلسہ سالانہ کا چوتھا اور آخری سیشن کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ اس سیشن کی پہلی تقریر ''ہستی باری تعالیٰ'' کے موضوع پر مکرم ڈاکٹر مظفر احمد صاحب نے۔ اگلی تقریر مکرم محمد ظفر اللہ ڈار صاحب نے ''سیرۃ النبی ﷺ اور توکل علی اللہ'' کے موضوع پر کی۔

مکرم ڈاکٹر عمران خان صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ جاپان نے تمام احباب جماعت کو مجلس عاملہ جاپان کے فیصلہ کے مطابق تعلیمی ایوارڈز کے اجراء کی خوشخبری سنائی اور امسال ایوارڈ وصول کرنے والے تینوں طلباء مکرمہ ڈاکٹر سعدیہ ملک صاحبہ، مکرم نجیب اللہ ایاز صاحب اور مکرم اطہر احمد ڈار صاحب کا ذکر کیا کہ اللہ تعالیٰ نے تینوں طلباء کو دنیوی اعزاز کے ساتھ یہ اعزاز بھی عطا فرمایا ہے کہ تینوں خدمت دین کے میدان میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے ہیں۔

مکرم نجیب اللہ ایاز صاحب۔ سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ جاپان نے ''اطاعتِ خلافت'' کے موضوع پر تقریر کی جس کے بعد اس سیشن کی آخری تقریر ''تربیت اولاد اور والدین کی ذمہ داریاں'' کے موضوع پر مکرم مقصود احمد سنوری صاحب صدر مجلس انصار اللہ جاپان کی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا منظوم کلام ''تری راہوں میں کیا کیا ابتلاء روزانہ آتا ہے'' پیش کیا گیا۔ جس کے بعد مکرم انیس احمد ندیم صاحب نیشنل صدر و مربی انچارج جاپان نے اپنے اختتامی خطاب میں تمام احباب جماعت کو عجز و انکسار کے ساتھ، شہداء اور اسیران راہ مولیٰ کی قربانیوں اور روایات کو زندہ رکھتے ہوئے جماعت اور خلافت سے وابستہ رہنے کی نصیحت فرمائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے۔

## بہتر سامان

حضرت اسلم بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمرؓ کے ساتھ بازار گیا۔ وہاں ایک عورت ان سے ملی اور عرض کیا اے امیر المومنین! میرا خاوند فوت ہو گیا اور بچے چھوٹے ہیں۔ جن کا فاقہ سے برا حال ہے۔ نہ ہماری کوئی کھیتی ہے نہ جانور اور مجھے ڈر ہے کہ یہ یتیم بچے بھوک سے ہلاک نہ ہو جائیں اور میں ایماء غفاری کی بیٹی خفاف ہوں، میرا باپ حدیبیہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ شامل تھا۔ حضرت عمرؓ یہ سن کر اس بی بی کے احترام میں وہیں رُک گئے فرمایا ''اتنے قریبی تعلق کا حوالہ دینے پر میں تمہیں خوش آمدید کہتا ہوں''۔ پھر گھر میں بندھے ایک مضبوط اونٹ پر دو بورے غلے کے بھرے لدوائے۔ ان کے درمیان دیگر اخراجات کے لئے رقم اور کپڑے رکھوائے اور اونٹ کی مہار اس خاتون کو تھما کر فرمایا ''یہ تو لے جاؤ اور انشاء اللہ اس کے ختم ہونے سے پہلے اللہ تعالیٰ آپ کے لئے اور بہتر سامان پیدا فرما دے گا''۔

(بخاری کتاب المغازی باب غزوۃ الحدیبیہ)

حضرت عمرؓ نے اپنی شہادت سے چند روز قبل اپنے بعض اصحاب کے سامنے اس عزم کا اظہار کیا تھا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے مہلت دی اور زندگی نے وفا کی تو میں عراق کی بیواؤں کے لئے ایسے انتظام کروں گا جس کے بعد ان کو کوئی احتیاج باقی نہیں رہے گی۔

(بخاری کتاب المناقب باب مناقب عمر)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

15

## تیونس کے ممبر اسمبلی، ہنگری، مالٹا، آئس لینڈ، عربوں اور دیگر وفود سے ملاقات

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 4 جون 2012ء

(حصہ اول)

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر بیس منٹ پر تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور پروگرام کے مطابق مختلف ممالک سے آنے والے وفود کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

### تیونس کے ممبر اسمبلی سے ملاقات

سب سے قبل تیونس (Tunisia) سے آنے والے نیشنل اسمبلی کے ایک ممبر نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ موصوف نے ملک کے مخدوش سیاسی اور مذہبی حالات کا ذکر کیا اور بتایا کہ اس وقت عوام میں ہیجان کی کیفیت ہے کہ کس قسم کا اسلامی قانون نافذ ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا کہ ان لوگوں کو ووٹ دینے والے عوام تھے، عوام ان کو اوپر لے کر آئے ہیں اس کا مطلب یہ ہے کہ جس کے خلاف اوپر لے کر آئے تھے ان کے بارہ میں زیادہ ہیجان تھا۔

حضور انور نے انہیں نصیحت فرمائی کہ آپ اعتدال پسند ممبر اکٹھے کریں اور اپنے ساتھیوں کی تعداد بڑھائیں۔ تیونس، مصر وغیرہ میں جو حکومتیں بدلی ہیں وہ بڑی طاقتوں کے ذریعہ بدلی ہیں۔ لیکن عوام نے ووٹ کا حق بڑی طاقتوں کی امیدوں کے الٹ دکھایا ہے۔ اب انتہاء پسند اور شدت پسند مسلمان اوپر آ گئے ہیں۔ جب عوام ان کی شدت پسندی دیکھیں گے تو پھر دوبارہ کھڑے ہوں گے اور پھر تبدیلی ہوگی۔ اس لئے آپ انصاف پر رہتے ہوئے، حقیقی تعلیم پر عمل کرتے ہوئے کام کریں اور اپنا حلقہ بنائیں اور حکمت کے ساتھ کام کریں اور اعتدال پسند لوگوں کو جمع کریں۔

اب آئندہ انقلاب حضرت مسیح موعود کے ماننے والوں نے ہی کرنا ہے۔ انشاء اللہ العزیز

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے آپ کو موقع دیا ہے سیاست میں آنے کا تو اب اس کا حق ادا کریں۔ انصاف پر قائم رہتے ہوئے انصاف پسندی کو قائم کریں۔ یہ ایک مسلسل جدوجہد ہے۔ اب روحانی اور سیاسی انقلاب آپ سے شروع ہونا ہے۔ خدا کرے کہ ایک دن صدر تیونس کے طور پر کھڑے ہو جائیں۔ ملاقات کے آخر پر حضور انور نے ان کو الیس اللہ کی انگوٹھی عطا فرمائی۔

موصوف نے ملاقات کے بعد اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہوئے بتایا کہ حضور انور کے ساتھ نماز پڑھتے ہوئے بہت ہی لطف اور مزا آیا۔ میں بہت رویا کہ خلیفہ وقت کے اس قدر قریب ہوں۔

حضور انور نے احمدیوں کی قربانیوں کے واقعات بیان فرمائے یہ سن کر میرا جسم لرز رہا تھا۔ تمام لوگ اس طرح مل رہے تھے کہ لگتا تھا کہ صدیوں سے ان کو جانتا ہوں۔ جو چیزیں MTA پر دیکھا کرتا تھا وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا۔ اس قدر پیار مجھے لوگوں نے دیا کہ میں اپنے خاندان کو ہی بھول گیا۔ ہفتہ کی رات کہنے لگے کہ میں نے جلسہ گاہ میں ہی زمین پر سونا ہے تا کہ جلسہ کی ساری برکتیں حاصل کر سکوں اور صبح نماز تہجد بھی پڑھوں۔ جو لمحات میں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ گزارے ہیں انہیں تا زندگی نہیں بھول پاؤں گا۔

### ہنگری کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد دس بجکر چالیس منٹ پر ملک ہنگری (Hungry) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ امسال ہنگری سے دس افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔

وفد کے ایک ممبر Nagy Janos صاحب تھے جو Church of Enternal Life نامی مذہب کے سربراہ اور روحانی پیشوا ہیں۔ اس کی شاخیں ہنگری کے علاوہ ہمسایہ ممالک سلواکیہ اور مالٹا میں بھی قائم ہیں۔ موصوف نے اس کے علاوہ ہنگری میں قائم Confederation of Hungarian Small Churches کے سربراہ بھی ہیں۔

موصوف نے جلسہ کے موقع پر حضور انور کے تمام خطابات سنے اور دیگر علماء کی تقاریر بھی بغور سنیں۔ ایک دن سارا دن مردوں کے ہال میں موجود رہے۔ ان سے کہا گیا کہ اگر تھکان ہے تو آرام کر لیں کہنے لگے کہ جلسہ کی تمام تقاریر کے عناوین اس قدر اہم ہیں کہ کسی کو چھوڑا نہیں جا سکتا۔ ہم یہاں جلسہ میں شمولیت کے لئے آئے ہیں۔ آرام ہنگری جا کر ہی کریں گے۔

موصوف جب حضور انور سے ملاقات کے لئے آئے تو اپنے Formal کپڑوں میں ملبوس تھے جو وہ خاص شخصیات سے ملتے وقت پہنتے ہیں۔

حضور انور نے موصوف سے ان کی تنظیم اور ہنگری کے سیاسی حالات پر گفتگو فرمائی۔ موصوف نے حضور انور کو اپنی تنظیم کا خاص نشان Monogram اور ایک اعزازی سند پیش کی۔

ایک عرب احمدی دوست سلیمان احمد صاحب بھی وفد میں شامل تھے موصوف نے بتایا کہ تین سال بعد جلسہ میں شامل ہوا ہوں۔ ایسا بڑا مذہبی اجتماع جس میں سب احمدی ...... بھائی بھائی ہیں مجھے عرفات کے نظارہ کی یاد دلاتا ہے۔

ہنگری سے آنے والے، ہنگری کی قدیم ترین یونیورسٹی E L T E کے ایک طالبعلم Frigyes Reegn بھی تھے۔ انہوں نے جرمن زبان میں گریجوایشن کیا ہے کہنے لگے کہ میں نے کبھی ایسے لوگ نہیں دیکھے جو محض مذہب کی وجہ سے اس قدر لمبا سفر اور اس قدر خرچ کر کے صرف اپنی روحانی پیاس کے لئے وقت اور توانائیاں صرف کر رہے ہوں۔ احمدی آج کی مادی دنیا میں ایک عجیب قوم ہیں اور آپس میں یہ تعلق کم از کم ہنگری میں مفقود ہے۔

حضور انور کے دوسرے روز کے جرمن مہمانوں سے خطاب کے بعد کہا کہ واقعی امن عالم کے لئے جماعت کے پاس ایک واضح پروگرام ہے اور ان کا ایک لیڈر ہے جو ان کی راہنمائی کرتا ہے اور جماعت کی مساعی قابل قدر ہے۔

Frigyes Reegn صاحب کی والدہ Frigyesine Reegn بھی ساتھ تھیں۔ موصوفہ پیشہ کے اعتبار سے ٹیچر ہیں اور جرمن زبان پر عبور ہے۔ جلسہ کے تمام پروگراموں میں شامل ہوئیں۔ ملاقات کے دوران موصوفہ نے بتایا کہ حضور کے خطاب کے بعد احباب جماعت نے جس والہانہ انداز میں خلافت کی محبت میں نظمیں پڑھیں اور گیت گائے، واقعی جماعت اپنے خلیفہ کے لئے ایک انمول جذبہ رکھتی ہے اور خلیفہ بھی ان کے لئے ناقابل بیان جذبہ رکھتے ہیں۔ یہ الفاظ کہتے ہوئے ان کی آنکھیں نم تھیں۔ عشق و محبت کے یہ نظارے کہیں نہیں دیکھے۔ فرط جذبات سے ان سے بات نہیں ہو رہی تھی۔

ہنگری کے وفد کی ایک ممبر Lisa Yaqoob صاحبہ تھیں۔ ان کے والد سوڈانی اور والدہ ہنگیرین ہیں۔ یہ والد کی وجہ سے خود مسلمان ہیں۔ موصوفہ جلسہ کے تمام پروگراموں میں شامل ہوئیں۔ حضور انور کا لجنہ کا خطاب بھی سنا، بے حد متاثر ہوئیں۔ کہنے لگے کہ اس مادی اور جدید دنیا میں احمدی آج دین حق کی جو تصویر عملاً پیش کر رہے ہیں وہ حیران کن ہے۔

موصوفہ نے حضور انور کو بتایا کہ جلسہ کا پروگرام ان کے لئے بہت Inspiring تھا۔ وہ واپس جا کر جماعت کے متعلق مزید مطالعہ کریں گے۔ حضور انور نے ان کے لئے اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیباچہ تفسیر القرآن کا مطالعہ تجویز فرمایا۔

ایک دوست احمد مصطفیٰ صاحب کا تعلق غزنی افغانستان سے تھا۔ موصوف نے بتایا کہ ملکی حالات کی وجہ سے ہنگری ہجرت کی، کہنے لگے کہ میری خوش نصیبی ہے کہ حضور انور کو قریب سے دیکھنے کا موقعہ ملا۔ حضور انور نے فرمایا کہ انہیں درثمین فارسی پڑھنے کے لئے دیں۔ حضور انور نے فرمایا ہمارا تو یہ عقیدہ اور مذہب ہے کہ ع

جان و دلم فدائے جمال محمد است

ہنگری وفد کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات سوا گیارہ بجے تک جاری رہی۔ آخر پر تمام ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔

### مالٹا کے وفد سے ملاقات

بعد ازاں ملک مالٹا (Malta) اور آئس لینڈ (Iceland) سے آنے والے وفود نے ملاقات کی سعادت پائی۔

مالٹا سے مربی سلسلہ کے ساتھ دو زیر دعوت مہمان آئے تھے۔ ایک مہمان سمیر یوسف احمد محمد علی ابو حسین کا تعلق فلسطین سے ہے۔ موصوف حضور انور کو (-) کہہ کر مخاطب کرتے تھے۔ موصوف نے حضور انور کو بتایا کہ وہ فلسطین کے رہنے والے ہیں اور مالٹا میں مقیم ہیں اور Diabetes Genetics پر ریسرچ کر رہے ہیں اور پیشہ کے اعتبار سے ڈاکٹر ہیں اور ریسرچ کے ساتھ ساتھ بطور ڈاکٹر پریکٹس بھی کرتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ جلسہ پر آ کر بہت خوشی ہوئی۔ تمام دوست بہت ملنسار اور مدد کرنے والے

تھے۔ ہمیں جو ماحول دیکھنے کو ملا وہ ہماری توقعات سے بہت بڑھ کر ہے۔ ہمارے پاس اس ماحول کو بیان کرنے کے لئے الفاظ نہیں۔

موصوف نے بتایا Malta ٹیلیویژن پر احمدیت کے بارہ میں پروگرام دیکھ کر (مربی) سے رابطہ کیا۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر موصوف نے بتایا کہ عربی ڈیسک والوں سے رابطہ ہوا ہے اور گفتگو کا موقع ملا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ آپ احمدیت کا لٹریچر مزید پڑھیں۔

مالٹا سے آنے والے دوسرے زیر دعوت دوست گزم اللہ صاحب تھے۔ موصوف کا تعلق سوڈان سے ہے اور یہ اپنی فیملی کے ساتھ مالٹا میں مقیم ہیں۔

موصوف اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ لیبیا کے لئے اپنے ملک کی نمائندگی بھی کرتے ہیں۔

موصوف نے بتایا کہ حضور انور سے ملاقات کرکے بہت خوشی ہوئی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں۔ ویسٹرن پاور کو اپنا ہاتھ نہ دیں۔ جو مغربی طاقتیں ہیں وہ امن سے رہنے دینا نہیں چاہتیں ان کا اپنا انٹرسٹ ہے۔

حضور انور کے استفسار پر موصوف نے بتایا کہ جنوبی سوڈان میں قدرتی تیل کے زیادہ ذخائر ہیں۔ تاہم شمالی سوڈان قدرتی ذخائر سے مالا مال ہے۔ سوڈان میں سونا بھی پایا جاتا ہے۔ گزشتہ سال سوڈان نے ایک بلین ڈالر کا سونا فروخت کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا کیا فائدہ، اگر عوام کو کوئی فائدہ نہ پہنچے۔ عوام تو نہایت غربت کی زندگی گزار رہے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا دین حق نے عدل و انصاف کی جو تعلیم دی ہے وہ بہت حسین اور قابل عمل ہے اور اس تعلیم پر عمل کرکے ہی ان تمام وسائل سے صحیح فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ تمام وسائل کی انصاف کے ساتھ تقسیم ہو اور تمام لوگوں کو ان کے حقوق دیئے جائیں۔ شہریوں کے حقوق کا خیال رکھنا حکومت کا فرض ہوتا ہے۔ مگر حکمران اپنی ذمہ داری ادا نہیں کررہے۔

اس پر گزم اللہ صاحب نے کہا کہ حضور کا تجزیہ نہایت درست ہے اور بدقسمتی سے یہ ایک حقیقت ہے جس کی وجہ سے ہمارا ملک بھی باوجود بیشمار وسائل کے غربت میں بڑھا ہوا ہے۔

آخر پر دونوں مہمانوں نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

## آئس لینڈ کے وفد سے ملاقات

ملک آئس لینڈ (Iceland) سے سات افراد پر مشتمل وفد جلسہ سالانہ جرمنی میں شامل ہوا۔ ان میں سے ایک احمدی نوجوان سرمد احمد ہانس (Hannes) کے والد Per Anders Hubner تھے۔ موصوف نے بتایا کہ وہ سویڈش ہیں اور اپنے بیٹے سرمد احمد ہانس کے احمدی ہو جانے کی وجہ سے اور احمدیت میں دلچسپی کی وجہ سے جلسہ سالانہ میں شریک ہورہے ہیں۔ سرمد احمد کی حال ہی میں شادی ہوئی ہے۔ اس کی اہلیہ عروج کے ہمارے گھر میں آنے سے جو ہمارے ذہنی خطرات تھے اس میں ایک زبردست تبدیلی پیدا ہوئی ہے۔ ہم سمجھ رہے تھے کہ ہمارا بیٹا ہم سے جدا ہوگیا ہے۔ جبکہ ہمیں تو عروج کی شکل میں ایک بیٹی مل گئی ہے۔ اس طرح سرمد احمد ہانس کے بہن بھائی اور والدہ اور زیادہ قریب آگئے ہیں۔

موصوف نے کہا جب میں نے شادی سے قبل پہلی دفعہ اپنی بہو کو دیکھا تو اس کا سر جھکا ہوا تھا۔ پھر دوسری دفعہ شادی کے بعد دیکھا۔ بہو عروج سرمد بھی ساتھ تھی۔ اس کے میاں اچانک بیمار ہونے کی وجہ سے ملاقات کے لئے نہیں آسکے تھے۔ حضور انور نے از راہ شفقت اس بہو کو اس کے لئے اور اس کے خاوند کے لئے الیس اللہ کی انگوٹھیاں عطا فرمائیں۔

موصوف نے بتایا کہ میں نے حضور انور کی تقاریر سنی ہیں، ایک ہی وقت میں نعرے لگتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں سب اٹھتے بیٹھتے ہیں۔ ایک ہی وقت میں ہزارہا لوگوں کو کھانا دیا جاتا ہے یہ (-) کے لئے بہت اچھا امپریشن ہے۔

آئس لینڈ کے وفد کی ایک ممبر Elin Loa Krisljanottir نے بتایا کہ وہ ڈنمارک یونیورسٹی میں اسلام کا مضمون پڑھ رہی ہے اور اسلام کے بارہ میں ریسرچ کررہی ہے اس کے مقالہ میں ایک Chapter احمدیت پر مخصوص ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اسلامی اصول کی فلاسفی اور دیباچہ تفسیر القرآن کا بھی مطالعہ کرو۔

اس کے بعد Estonia سے تعلق رکھنے والے ایک نوجوان Alevey Matveev نے بتایا کہ آئس لینڈ میں مقیم ہوں اور 10 مارچ 2012ء کو بیعت کی ہے اور میں نے احمدیہ لٹریچر کا بہت مطالعہ کیا ہے۔ یہ میرا پہلا جلسہ سالانہ تھا۔ میں بہت متاثر ہوا ہوں۔ بہت لطف آیا۔ اب میں نماز سیکھ رہا ہوں اور والدین کو بھی دعوت الی اللہ کررہا ہوں۔ موصوف نے اپنا دینی نام رکھنے کی درخواست کی جس پر حضور انور نے اس کا نام فاتح احمد رکھا۔

آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔

## عربوں سے ملاقات

بعد ازاں گیارہ بجکر پینتالیس منٹ پر مختلف ممالک سے آنے والے عرب احباب مرد و خواتین نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ایک دوست نے بتایا کہ ہم حضور انور سے دوسری بار مل رہے ہیں۔ ہمیں بڑی خوشی ہوئی ہے۔ حضور انور نے فرمایا مجھے بھی آپ لوگوں سے مل کر بڑی خوشی ہوئی ہے۔

ایک دوست نے بتایا کہ میں نے کل بیعت کی ہے۔ مجھے جلد کا کینسر ہے۔ حضور انور نے فرمایا اللہ تعالیٰ فضل فرمائے۔

ایک خاتون جو پہلے مسلمان تھیں پھر یہووا وٹنس والوں کے ساتھ جاملیں اور اس کے بعد پھر احمدیت قبول کی۔ یہ بھی اس موقعہ پر موجود تھیں اور سپین سے جلسہ پر آئی ہوئی تھیں۔ حضور انور نے فرمایا اب پکی احمدی ہوچکی ہیں۔ موصوفہ نے اپنے میاں، بیٹے اور خاندان کے لئے دعا کی درخواست کی۔ ان کے میاں مسلمان ہیں لیکن ابھی احمدیت قبول نہیں کی۔

اس سوال پر کہ سیریا کے واقعات کو حضور انور کس طرح دیکھتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا حکومت کو قائم رکھنے کی کوشش میں حکومت کی طرف سے ظلم ہورہا ہے۔ علویوں اور سنیوں میں لڑائی ہے۔ علویوں کو ساتھ ملا کر ظلم ہورہا ہے۔ دوسری طرف سنی بھی ظلم کررہے ہیں۔ معیشت اور اخلاقیات تباہ ہورہی ہیں۔ ظلم ہورہا ہے جب اتنا ظلم ہو جائے تو دیکھیں خدا کی تقدیر کیا ظاہر کرتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا مغربی طاقتیں مسلمانوں کی آپس میں لڑائی کی وجہ سے فائدہ اٹھارہی ہیں اور یہ لوگ ان مغربی طاقتوں کو خود موقع فراہم کررہے ہیں کہ آؤ اور مداخلت کرو اور اپنے مفاد حاصل کرو۔

حضور انور نے فرمایا احمدیوں کے پاس کوئی طاقت تو نہیں ہے۔ احمدی ان کو حکمت کے ساتھ سمجھا سکتے ہیں اور دعا ہی کرسکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں احمدیت کی برکت عطا کی ہے۔ ہم اپنا حصہ دین کی خدمت میں ڈالیں۔ خدا تعالیٰ ہمیں زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ حضور کو سامنے دیکھ کر مجھے بہت خوشی ہے۔ موصوفہ نے کہا کہ بعض خواتین کے حجاب اور وضو کے بارہ میں آبزرویشن ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا مجھے علم ہے کہ بعض کے حجاب صحیح نہیں ہیں۔ بال ننگے ہوتے ہیں۔ میک اپ کے ساتھ منہ ننگا ہوتا ہے۔ کوٹ لمبا نہیں ہوتا۔ لباس صحیح نہیں ہوتا۔ میک اپ کی وجہ سے وضو بھی صحیح نہیں کررہی ہوتیں۔ حضور انور نے فرمایا میں لجنہ کو اپنے خطابات میں سمجھاتا رہتا ہوں، نصیحت کرتا رہتا ہوں، اللہ کرے ان کو سمجھ آجائے، نصیحت کرنے کا ہی حکم ہے، ڈنڈے کا تو حکم نہیں ہے۔

ایک سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ نیل پالش اور ناخن کے درمیان کوئی خلا نہیں ہوتا۔ اصل چیز صفائی ہے۔ وضو ہو جاتا ہے۔ لیکن چہرے پر میک اپ کی وجہ سے وضو نہ کرنا یہ غلط طریق ہے۔ وضو آنحضرت ﷺ کے بتائے ہوئے طریق کے مطابق ہونا چاہئے۔ جو اس پر عمل نہیں کرتا تو اس کی یہ کمزوری ہے۔ اگر یہ کمزوریاں پیدا نہ ہوتیں تو خدا تعالیٰ قرآن کریم میں نصیحت کرنے کا حکم نہ دیتا۔ اس لئے میں تو نصیحت کرتا رہتا ہوں۔

حضور انور نے فرمایا پرانی احمدی عورتیں آپ کے لئے اسوۂ نہیں ہیں۔ آپ کے لئے اسوۂ نبی کریم ﷺ اور آپ کی ازواج ہیں اور وہ مومن عورتیں ہیں جن کا ذکر قرآن کریم نے کیا ہے اور صحابیات ہیں جو آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں۔ ان کے پیچھے چلیں گی تو ہدایت پاجائیں گی۔

حضور انور نے فرمایا یہ خود پرانی احمدیوں کے لئے نمونہ بن جائیں گی، یہ دین کی صحیح تعلیم پھیلانے کا باعث بن جائیں گی اور نئی آنے والوں کے لئے بھی نمونہ بنیں گی۔ خدا کی کسی سے رشتہ داری نہیں ہے جو صحیح چلے گا وہی لیڈر بنے گا۔

اس خاتون نے کہا میں شکوہ کی وجہ سے نہیں کہہ رہی۔ مجھے احمدی ہونے کی وجہ سے جو غیرت ہے اس وجہ سے کہہ رہی ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ہمارے لئے نمونہ نبی کریم ﷺ ہیں، صحابیات ہیں۔ اس زمانے میں حضرت اقدس مسیح موعود ہیں اور آپ کے خلفاء ہیں جو وہ کرکے دکھاتے ہیں اور جو وہ کہتے ہیں بس اس کے پیچھے چلیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ عرب ملکوں میں بچوں کی تربیت کی بہت ضرورت ہے۔ شادی کے بارہ میں بھی مسائل ہیں۔ ہم اپنی نسلوں کو احمدی ماحول میں تربیت کرنا چاہتی ہیں۔ پرورش کرنا چاہتی ہیں۔ خاتون نے بتایا کہ میں تیونس سے ہوں لیکن جرمنی میں رہتی ہوں۔ حضور انور نے فرمایا ان ملکوں میں آپ کو ایک جہاد کرنا پڑے گا۔ یہاں کے مسائل ہیں اور یہاں کے خاص حالات ہیں۔ بچوں کی نگرانی رکھیں۔ جماعت کے نظام سے تعلق رکھیں اور بیت الذکر سے پختہ تعلق رکھیں۔

ایک شخص نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اپنی انگوٹھی متبرک کروائی۔

ایک عرب دوست نے عرض کیا کہ میں نے قریباً ڈیڑھ گھنٹہ قبل خواب دیکھا ہے کہ میں حضور انور کی پیشانی کو بوسہ دے رہا ہوں۔ میں آج حضور انور کی پیشانی کو چومنا چاہتا ہوں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جب ملاقات ہوگی تو ہو جائے گا۔

بعد میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائی اور تمام مرد احباب نے حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کیا اور تمام

لوگوں نے اور فیملیز نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت بھی پائی۔ وہ نوجوان بھی ملا جس نے خواب میں حضور انور کی پیشانی کو چوما تھا۔ اس نے معانقہ کرتے ہوئے حضور انور کی پیشانی کو چوما اپنی خواب کو حقیقت کا روپ دے دیا۔ زہے قسمت، زہے نصیب۔

عرب احباب کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ ملاقات بارہ بجکر پچپن منٹ تک جاری رہی۔

## البانیا، کوسووا اور مونٹی نیگرو کے وفود سے ملاقات

اس کے بعد ملک البانیا (Albania)، کوسوو (Kosovo) اور مونٹی نیگرو (Montenegro) سے آنے والے وفود نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔ اس وفد میں Kosovo سے تین، البانیا سے دو اور مونٹی نیگرو سے ایک دوست شامل ہوئے۔

مونٹی نیگرو (Montenegro) سے آنے والے دوست شفقت Luca صاحب نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ان کے خاندان میں بہت سے امام ہوئے ہیں اور روایتی طور پر ان کے خاندان کو، ان کی سرزمین میں دعوت الی اللہ کا موقع ملا۔ جلسہ کا ذکر کرتے ہوئے موصوف نے بتایا کہ جلسہ کا ماحول اس قدر جاذب اور روحانیت سے بھرپور تھا کہ ان کے پاس الفاظ نہیں کہ بیان کر سکیں۔ ہم نے سنا تھا کہ نماز باجماعت میں خدا کے زیادہ قریب ہو جاتے ہیں۔ یہ جلسہ ایسا تھا کہ بہت زیادہ خدا کے قریب ہو گیا ہوں۔ حضور کی ہر حرکت، سکون میں، مجھے ایسے لگ رہا تھا کہ یہ کسی لیڈر کی نہیں بلکہ ایک باپ کی حرکت و سکون تھی۔

موصوف نے بتایا کہ جلسہ کے پہلے دن جب وہ حضور انور کا خطبہ جمعہ سن رہے تھے ان کے ساتھ ایک عجیب واقعہ ہوا۔ وہ خطبہ سننے میں مشغول تھے کہ اچانک ان پر ایک بے ہوشی کی سی حالت ظاہر ہوئی۔ گویا تمام حواس ایک لمحہ کے لئے معطل ہو گئے ان کے سامنے ایک بزرگ سفید لباس میں نمودار ہوئے۔ جن کا چہرہ ان کو یاد نہیں۔ اس بزرگ نے ان کو شفقت کے ساتھ اپنے گلے لگایا اور بوسہ دیا۔ کچھ عرصہ کے بعد جب یہ حالت ختم ہوئی۔ تو ان کے سامنے حضور انور کا چہرہ تھا۔ جبکہ حضور خطبہ جمعہ ارشاد فرما رہے تھے۔ یہ واقعہ بتاتے ہوئے جذبات سے ان کی آنکھوں میں آنسو تھے۔

حضور انور نے فرمایا آپ نے نشان تو دیکھ لیا جو آپ کے دل کی پاکیزگی اور تقویٰ کو بھی ظاہر کرتا ہے۔ خدا اس کے نیک اثرات قائم رکھے خدا کے حضور دعا کریں تو امید ہے انشاء اللہ راہنمائی ہوگی۔

بعد ازاں البانیا سے آنے والے دوست سلوان رامائے (Silvan Ramai) نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ وہ قانون کی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ قبل ازیں 2008ء کے جلسہ میں آئے تھے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اب جو جلسہ دیکھا ہے اس میں اور 2008ء کے جلسہ میں کیا فرق دیکھا ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ جلسہ کے تمام انتظامات ہر لحاظ سے مکمل تھے۔ میں ایک ایسے ماحول سے آیا ہوں جو دہریہ ہے۔ روحانی ماحول نہیں ہے۔ یہاں مجھے روحانی ماحول ملا ہے۔

حضور انور کے اختتامی خطاب کے بعد مختلف زبانوں میں ترانے سن کر اور حاضرین جلسہ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر ایک عجیب روحانی کیفیت کا احساس ہوا۔ احمدی رضاکار ہر لحظہ نہایت اخلاص اور خندہ پیشانی کے ساتھ خدمات میں مصروف رہے اور ان کی ہر ضرورت کو پورا کرنے پر ہمہ تن تیار رہے۔ مربی سلسلہ نے عرض کیا کہ ان کے والد احمدی ہیں اور گزشتہ سال جلسہ پر آئے تھے اور حضور سے ملے تھے۔ حضور انور نے اس نوجوان کو فرمایا کہ دین کے معاملہ میں اپنے والد صاحب کے دکھائے ہوئے راستہ پر چلیں۔

البانیا سے آنے والے ایک دوست Endri Pulaha صاحب نے بتایا کہ وہ ایک لادینی ماحول سے آئے ہیں۔ ان کے لئے جلسہ ایک نہایت ہی ناقابل فراموش روحانی تجربہ تھا۔ جس کو الفاظ میں بیان کرنا ان کے لئے ممکن نہ تھا۔

حضور انور نے موصوف کو فرمایا سب سے قبل آپ ایک خدا پر ایمان لائیں جب آپ خدا پر ایمان لائیں گے تو اس تک پہنچنے کے لئے کسی مذہب کو اختیار کرنا ہوگا۔ چنانچہ آج دین حق ہی وہ مذہب ہے جو ہر لحاظ سے کامل اور خدا تعالیٰ تک پہنچانے والا ہے۔

ملک Kosovo سے مقامی معلم Alban Zeqiraj صاحب بھی آئے ہوئے تھے۔ موصوف وقف زندگی ہیں اور بطور معلم خدمات بجا لا رہے ہیں۔

Kosovo کے سابق صدر جماعت اور معلم موسیٰ رستمی صاحب مرحوم کی بہن Xhulsime Arifi صاحبہ بھی جلسہ جرمنی پر آئی ہوئی تھیں۔ موصوفہ نے بتایا کہ انہوں نے 2000ء میں بیعت کی تھی اور سب سے پہلا جماعت کا جمعہ انہی کے گھر پڑھا گیا تھا۔

مکرم موسیٰ رستمی صاحب مرحوم کی اہلیہ بھی جلسہ پر آئی ہوئی تھیں۔ ان کی چھوٹی بیٹی دل کے عارضہ سے بیمار ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچیوں کی تعلیم اور صحت سے متعلق دریافت فرمایا۔ اس پر موصوفہ نے بتایا کہ ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ یہ بیماری بسا اوقات ساری زندگی چلتی ہے۔ مگر انسان کی صحت پر بد اثر نہیں ڈالتی۔

آخر پر ان تینوں ممالک کے وفود کے ممبران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

اس کے بعد جرمنی کی نیشنل اسمبلی کے ایک ممبر پارلیمنٹ Nuripur صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔ موصوف ایرانی نژاد ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موصوف سے مختلف امور پر گفتگو فرمائی۔ پاکستان کے موجودہ حالات کے حوالہ سے بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ پاکستان میں کوئی لا آف آرڈر نہیں ہے۔ لا آف جنگل ہے۔ جو احمدی نہیں ہیں وہ بھی بہت زیادہ تکالیف برداشت کر رہے ہیں۔ مخالفین نے حکومت پر بہت زیادہ پریشر بڑھایا ہے۔ اب ہماری بیوت الذکر سے بڑے شہروں میں بھی کلمہ مٹایا جا رہا ہے۔ خدا اور اس کے رسول کا نام مٹایا جا رہا ہے۔ خدا تعالیٰ کی صفات لکھی ہوئی ہیں وہ بھی مٹا رہے ہیں۔ لاہور کی ہماری بڑی (بیت) سے پولیس نے آکر مٹایا ہے۔ اب پریشر ڈالا جا رہا ہے کہ مینارے ختم کریں، گنبد ختم کریں۔ میناروں اور گنبد سے یہ مسجد لگتی ہے اور اس سے ہماری دلآزاری ہوتی ہے۔ ہم برداشت نہیں کر سکتے۔ تو ملک میں تو کوئی قانون نہیں ہے۔ کوئی عدل نہیں ہے۔ اس لئے مخالفین مفاد حاصل کر رہے ہیں۔

پاکستان کو ملنے والی مدد کے بارہ میں بات ہوئی تو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو امداد کیش کی صورت میں ملتی ہے وہ تو Swiss بینکوں میں چلی جاتی ہے اور عوام کو اس سے کوئی فائدہ نہیں پہنچتا۔

ممبر پارلیمنٹ کی حضور انور سے یہ ملاقات ایک بجکر دس منٹ تک جاری رہی۔

## ترکی کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد ترکی (Trukey) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

ایک دوست نے بتایا کہ جلسہ دیکھا، بہت مزا آیا، بہت اچھا تھا۔ جو دیکھا تھا اور جو سنا تھا اس میں بڑا فرق پایا۔ یہاں بہت بڑھ کے دیکھا بہت بڑا اور اچھا انتظام تھا۔

ایک بچی جو نئی احمدی ہوئی ہے اس نے درخواست کی کہ میری والدہ کے لئے دعا کریں۔ والدہ کی طرف سے مخالفت ہے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر بچی نے بتایا کہ والدہ کو بتا کر اور اجازت لے کر آئی تھی۔ یہ بچی قریباً تین صد میل سے زائد کا سفر کر کے آئی تھی۔

ایک خاتون نے سوال کیا کہ ترکش لجنہ کس طرح دعوت الی اللہ کر سکتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ترکش کمیونٹی میں دعوت الی اللہ کے نئے راستے نکالیں۔ اب یہ آپ کا کام ہے کہ کس طرح نئے راستے نکال سکتی ہیں۔ اگر آپ کو کوئی ضرورت ہے تو مجھے بتائیں۔ اپنے سرکل میں دعوتی پروگرام بڑھائیں۔

ایک ترک احمدی دوست کو حضور انور نے فرمایا آپ کی شکل پاکستانی کی طرح لگتی ہے۔ اس پر موصوف نے بتایا کہ بیوی پاکستانی ہے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت فرمایا لگتا ہے بیوی نے پاکستانی بنا دیا ہے۔ جس پر موصوف نے کہا کہ پاکستان ترکی کا ہمسایہ ملک ہے اور دوست ملک ہے۔ اس بات پر حضور انور نے فرمایا کہ سب احمدیوں کا دل ایک ہے چاہے وہ ترکی ہوں، پاکستانی ہوں یا جرمن ہوں۔ اس دوست نے عرض کیا کہ میں جب سے احمدی ہوا ہوں۔ خدا تعالیٰ نے مجھے خاص خوشی عطا فرمائی ہے۔ حضور دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہماری یہ خوشی دائمی کر دے۔

ایک ترک دوست نے عرض کیا کہ جلسہ میں شامل ہوا۔ میں اپنے آپ کو بہت خوش نصیب سمجھتا ہوں کہ جلسہ میں شامل ہوا اور بہت خوش قسمت ہوں کہ حضور سے ملا ہوں۔ کل میں نے بیعت کر لی تھی۔ جبکہ میں تو صرف جلسہ دیکھنے آیا تھا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر کہ بیعت کیوں کی؟ موصوف نے بتایا کہ میرے دل میں بڑے زور سے خیال آیا کہ آج روحانی جماعت یہی ہے۔ مجھے فوراً اس میں شامل ہو جانا چاہئے اس لئے میں اٹھ کر بیعت کرنے والوں میں بیٹھ گیا اور بیعت کر لی اور ساتھ ساتھ الفاظ دوہراتا رہا۔ میں خوش قسمت ہوں۔ اب اللہ تعالیٰ مجھے جتنی توفیق دے گا میں جماعت کی خدمت کرتا رہوں گا۔

جس ترک بچی کا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ جرمنی کے تیسرے روز کے اپنے خطاب میں ذکر فرمایا تھا کہ اس نے خواب میں حضور انور کا ہاتھ پکڑا تھا اور کہا تھا کہ میں خواب میں ہی اپنے آپ کو احمدی خیال کرتی تھی۔ یہ بچی بھی آئی ہوئی تھی۔ بچی نے بتایا کہ میں نے اپنے والدین کو بتایا ہے اور ان کی مخالفت کا سامنا کیا ہے۔ بچی نے اپنے والدین کے لئے دعا کی درخواست کی۔

ایک دوست نے عرض کیا کہ میں 15 سال سے احمدی ہوں۔ میرے چار بچے ہیں۔ بیگم احمدی نہیں ہیں۔ دعا کریں کہ بیگم احمدی ہو جائے۔ حضور انور نے معلم سے فرمایا کہ ان کی بیگم کو دعوت الی اللہ کریں۔ ان کی بیگم نقشبندی ہیں تو آپ نے اپنے نقش، احمدیت کے نقش زیادہ قائم کرنے ہیں۔

ایک خاتون نے عرض کیا کہ میں احمدی ہونے کی وجہ سے بہت خوش ہوں۔ حضور انور نے

میرے لئے دعائیں کی ہیں۔ میں حضور کا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ میرے باپ اور بھائی کے لئے بھی دعا کریں۔ میری تعلیم کے لئے بھی دعا کریں۔ میں نے اب ٹیچر بننا ہے۔

جس بچی کا حضور انور نے خطاب میں ذکر فرمایا تھا اس نے آخر پر دوبارہ عرض کیا کہ مجھے میرے چچا نے بے دین کہہ کر مخاطب کیا جس کا مجھے بڑا دکھ ہوا۔ حضور انور نے اسے فرمایا تمہیں تو خوش ہونا چاہئے کہ بے دین ہو کر پانچوں نمازیں پڑھتی ہو اور وہ دیندار ہو کر نمازیں نہیں پڑھتا۔ اس پر اس نومبائع بچی نے کہا کہ میں نے اسے یہ جواب دیا تھا کہ اگر احمدیت قبول کرنا بے دینی ہے تو میں اس بے دینی پر بہت خوش ہوں۔ فرمایا بس خوش رہو۔

آخر پر وفد کے تمام ممبران نے باری باری حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور نے تعلیم حاصل کرنے والی بچیوں کو قلم عطا فرمائے۔

ترکش وفد کی حضور انور سے ملاقات کا پروگرام ایک بجکر چالیس منٹ پر ختم ہوا۔

## تاجکستان اور لتھوانیا کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد تاجکستان (Tajikistan) اور لتھوانیا (Lithuania) سے آنے والے وفد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔

تاجکستان سے جماعت کے صدر عزت اللہ امان صاحب آئے ہوئے تھے۔ موصوف تاجکستان کے پہلے احمدی ہیں۔ آپ کے ذریعہ ہی اس ملک میں احمدیت کا آغاز ہوا۔ موصوف اپنی زندگی میں پہلی مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل رہے تھے۔ حضور انور کے دریافت فرمانے پر عزت اللہ صاحب نے بتایا کہ جلسہ بہت اچھا تھا۔ میں الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا۔ جو سوچ کر آیا تھا اس سے بہت زیادہ دیکھا اور میرے وہم و گمان سے بھی بہت بڑھ کر ہے۔ موصوف نے بتایا کہ اللہ کے فضل سے میرے بیوی بچے احمدی ہیں اور میرے سب رشتے دار بھی احمدی ہیں اور اب ہماری جماعت کی تعداد یکصد سے بڑھ چکی ہے۔ سب احباب جماعت نے السلام علیکم کہا ہے۔

جماعتی مشن ہاؤس کے قیام کے بارہ میں حضور انور نے بعض انتظامی ہدایات دیں۔

ملک لتھوانیا (Lithuania) سے تین افراد پر مشتمل وفد آیا تھا۔ ایک خاتون Aukse Ahiyad جس کے خاوند پاکستانی احمدی ہیں سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آپ کے شوہر کیسے ہیں۔ خاتون نے بتایا کہ بہت اچھے ہیں۔ میں بہت مطمئن ہوں۔ نمازیں پڑھتے ہیں۔ حضور انور نے خاتون کو فرمایا کہ آپ زیادہ اچھی بنیں باقاعدہ نمازیں پڑھیں اور بچی کی اچھی تربیت کریں تاکہ آپ کا شوہر آپ کی پیروی کرے۔

Aukse Ahiyad صاحبہ کی ایک لتھوانین سہیلی بھی وفد میں شامل تھی۔ حضور انور نے ان کی ساتھی کترینہ سے دریافت فرمایا تو اس نے بتایا کہ مجھے جلسہ بہت اچھا لگا۔ بڑا منظّم تھا اور اچھے انتظامات تھے۔ دوستانہ ماحول تھا۔ بہت ساری قوموں کے لوگ ایک جگہ جمع تھے اور سب پیار و محبت سے ایک دوسرے سے ملتے تھے۔ آخر پر وفد کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔ یہ ملاقات ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہی۔

بعدازاں مکرم محمود ناصر ثاقب صاحب امیر جماعت و مربی انچارج مالی (Mali) نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے دفتری ملاقات کا شرف پایا۔

## بوزنیا کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد پروگرام کے مطابق بوزنیا (Bosnia)، سلوو ینیا (Slovenia) اور میسیڈونیا (Mecedonia) سے آنے والے وفود نے ملاقات کی سعادت پائی۔

بوزنیا (Bosnia) سے آٹھ افراد پر مشتمل وفد جلسہ جرمنی میں شامل ہوا۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر وفد کے ایک ممبر Smajo Muftich صاحب نے بتایا کہ جلسہ ہر لحاظ سے منفرد تھا۔ تمام انتظامات بہت اچھے تھے۔ میرا تعلق بوزنیا میں ایک اسلامک کمیونٹی سے رہا ہے لیکن انہوں نے اسلام کے نام پر تجارت شروع کی ہے۔ اب یہاں آکر مجھے حقیقی (دین) کا علم ہوا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ مولویوں نے آج (دین) کی جو حالت بگاڑی ہوئی ہے یہ تو آنحضرت ﷺ کی پیشگوئی پوری ہوئی ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود تشریف لائے ہیں۔

ایک بوزنین نوجوان نے بتایا کہ میں پہلی دفعہ آیا ہوں۔ جلسہ ہر لحاظ سے بہت اچھا لگا۔ میں نے کل بیعت کرلی ہے۔ جب میں حضور انور کا خطاب سن رہا تھا تو میرے آنسو نکل رہے تھے۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ میرے یہ جذبات کیسے بن گئے ہیں۔

ایک بوزنین شخص کمال صاحب نے بتایا کہ یہ میرا دوسرا جلسہ سالانہ ہے۔ میں نے پوری کوشش کی کہ جلسہ کی تمام تقاریر کو سنوں۔ مجھے ایک عجیب قسم کا روحانی سرور ملا ہے۔ موصوف نے حضور انور کی خدمت میں اپنے ہاتھ سے بنایا ہوا ایک مینارہ بھی پیش کیا۔

ایک بوزنین خاتون نے عرض کیا کہ میں جلسہ پر پہلی دفعہ آئی ہوں۔ میں نے دیکھا کہ لوگ پوری توجہ سے جلسہ سن رہے تھے۔ مجھے بہت اچھا لگا۔ میں ہر لحاظ سے مطمئن ہوں۔

ایک بوزنین خاتون نے بتایا کہ میں بوزنین احمدی خاتون سسٹر فہریہ کی سہیلی ہوں۔ مجھے جلسہ بہت اچھا لگا۔ سب لوگ ایک ہی طرح کے تھے۔ باہمی پیار و محبت سے ایک دوسرے سے ملتے تھے۔ محبت، بھائی چارہ کی یہ روح دیکھ کر دل کو ایک عجیب تسکین ملی تھی۔

ایک نومبائع دوست نے کہا کہ میں کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ لیکن اس وقت میرے جذبات اور میری کیفیت ایسی ہے کہ میں کچھ کہنے کی ہمت نہیں پاتا۔

## سلوینیا کے وفد سے ملاقات

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سلوو ینیا (Slovenia) سے آئے ہوئے ایک مہمان Jure Lakozic سے ان کے تاثرات کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ موصوف نے بتایا کہ وہ Law کے طالبعلم ہیں اور اپنے والد کے ساتھ پہلی مرتبہ جلسہ میں شامل ہوئے ہیں۔ ان کے والد وکیل ہیں۔ مجھے میرے والد نے جلسہ میں شامل ہونے کی تحریک کی تھی۔ جلسہ پر آکر مجھے احمدیت کے بارہ میں معلومات ملی ہیں۔ آپ کا ماٹو محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں بہت اچھا لگا۔ لیکن یہ عبارت صرف لکھی ہوئی نہیں تھی بلکہ آپ لوگوں میں اس کا عملی نمونہ نظر آرہا تھا۔ اگر سب لوگ اس پر عمل کریں تو یہ دنیا جنت نما جگہ بن جائے۔ دنیا کے تمام مسائل کا حل آپ کے پاس ہے۔ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو یہاں آنا چاہئے۔

## تعمیر بیت الذکر کے تقاضے

### حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ کی روشنی میں

عبادت کے لئے معبد بنانا بھی ضروری ہے
مگر اس کو عبادت سے سجانا بھی ضروری ہے

اگر قربانیاں مولا کے ہاں مقبول کرنی ہیں
تو پھر بیت خدا میں روز جانا بھی ضروری ہے

اگر اپنے خدا سے پیار کی پینگیں بڑھانی ہیں
تو پھر عشق خدا دل میں بسانا بھی ضروری ہے

اگر مسرور آقا کی دعائیں لینا مقصد ہے
تو اس سے رابطہ ہر دم بڑھانا بھی ضروری ہے

فقط اشعار لکھ لینا ہی کافی تو نہیں مومن
کچھ اپنے آپ کو مومن بنانا بھی ضروری ہے

**خواجہ عبدالمومن**

# اطلاعات و اعلانات

**نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔**

## انٹری ٹیسٹ 2012ء

(خیبر میڈیکل یونیورسٹی پشاور)

❁ خیبر میڈیکل یونیورسٹی پشاور نے انٹری ٹیسٹ 2012ء کا اعلان کر دیا ہے۔ ایف ایس سی پری میڈیکل میں 60% نمبر حاصل کرنے والے امیدواران یا ایسے امیدواران جو کہ پری میڈیکل پارٹ ٹو کے رزلٹ کا انتظار کر رہے ہیں، ٹیسٹ میں شمولیت کر سکتے ہیں۔ آن لائن رجسٹریشن 5 جولائی 2012ء تک کروائی جاسکتی ہے۔

**ٹیسٹ سنٹرز:**

1۔ شیر خان شہید سٹیڈیم (آرمی سٹیڈیم) پشاور کینٹ۔

2۔ ایوب خان کالج، ایبٹ آباد

مزید معلومات کیلئے اس نمبر پر رابطہ کریں۔

091-9217022,0345-9144125 یا

یونیورسٹی کی ویب سائٹ www.kmu.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

## درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری وحید احمد صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 17 جون 2012ء کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ لیکن نومولود اسی دن سے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے چلڈرن وارڈ کے آئی سی یو میں داخل ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ملک شمس الدین صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بہنوئی مکرم ملک حبیب احمد صاحب کچھ عرصہ سے بخار کی وجہ سے علیل ہیں۔ جگر اور پھیپھڑے بھی متاثر ہوئے ہیں۔ فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے بچائے رکھے۔ آمین

❁ محمود اللہ خان فرخ صاحب ایڈووکیٹ تحریر کرتے ہیں۔

میری والدہ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ضلع چکوال کا بائی پاس کا کامیاب آپریشن ہوگیا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

❁ مکرم ڈاکٹر سہیل مختار صاحب حلقہ ڈیفنس لاہور کے بڑے بھائی مکرم گل ریز مختار صاحب گلاسگو کے دل کا میجر آپریشن ہوا ہے جو کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیاب ہوا ہے۔ کمزوری بے حد ہوگئی ہے۔ ابھی تک وہاں کے مقامی ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتی ہیں۔

میری بیٹی منصورہ عنصر صاحبہ لندن کو آنکھ میں سخت تکلیف ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

❁ مکرم مظفر احمد دلاور صاحب اسسٹنٹ سیکرٹری مال دارالیمن غربی سعادت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ مکرمہ بشریٰ مظفر صاحبہ کی کلائی کا فریکچر گرنے کی وجہ سے ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

## فوری رابطہ کریں

❁ مکرم قمر عباس صاحب و اہلیہ مکرمہ کبریٰ عباس صاحبہ، سابقہ ایڈریس: بھابڑا ڈاکخانہ خاص تحصیل کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔

❁ مکرم عرفان احمد منصور صاحب و اہلیہ مکرمہ رفعت منصور صاحبہ سابقہ ایڈریس: معرفت دفتر نظارت امور عامہ ربوہ

براہ کرم جلد وکالت ہذا سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو)


تریاق اٹھراء

مرض اٹھراء کیلئے لاثانی اور مشہور عالم گولیاں

نور نظر

اولاد نرینہ کیلئے کامیاب دوا

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)

فون: 0476211538 فیکس: 0476212382


## مستحق طلبہ کی امداد

علم کا فروغ اور اس کی روشنی دنیا میں پھیلانا دین حق کا بنیادی مشن ہے۔ بانی اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو خدائے عزوجل نے پہلی وحی میں فرمایا اِقْرَا......... کہ پڑھ اللہ کے نام سے جس نے تجھے پیدا کیا۔'' آپ ﷺ نے فروغ علم کے لئے بے پناہ جدوجہد کی۔ آپ ﷺ نے تحصیل علم کو جہاد قرار دیا، یہاں تک فرما دیا کہ علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے، پھر فرمایا کہ پنگھوڑے سے قبر تک علم حاصل کرو۔

آپ کے عاشق صادق سیدنا حضرت مسیح موعود نے تو خدا تعالیٰ سے خبر پا کر ہمیں یہ نوید دی کہ

''میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے...''

(تجلیات الٰہیہ۔ صفحہ 409)

علم و معرفت میں کمال حاصل کرنا اب صرف احمدی کی شان ہوگا جس کی زندہ مثال ڈاکٹر عبدالسلام ہیں۔ ہمیں تو ہزاروں ڈاکٹر عبدالسلام چاہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا

''اگر ہم اپنی غفلت کے نتیجہ میں اچھے دماغوں کو ضائع کر دیں تو اس سے بڑھ کر اور کوئی ظلم نہیں ہوگا۔ پس جو طلبہ ہونہار اور ذہین ہیں ان کو بچپن سے ہی اپنی نگرانی میں لے لینا چاہئے اور انہیں کامیاب انجام تک پہنچانا جماعت کا فرض ہے۔''

(خطبات ناصر جلد اوّل صفحہ 85)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

''اگر کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر رہا تو جماعت کو بتائیں، مجھے بتائیں، انشاء اللہ کوئی بچہ مالی کمزوری کی وجہ سے تعلیم سے محروم نہیں رہے گا۔ لیکن بچوں کو تعلیم سے محروم رکھنا ان پر ظلم ہے''

(مشعل راہ جلد پنجم حصہ اوّل صفحہ نمبر 145)

اسی طرح آپ نے مزید فرمایا

''طلبہ کی امداد کا ایک فنڈ ہے۔ تعلیم بھی بہت مہنگی ہو چکی ہے۔ اگر طلباء اور والدین بچوں کے پاس ہونے کے موقع پر اس مد میں بھی رقم دیں تو کئی مستحق طلبہ کی مدد ہو سکتی ہے۔ اگر ہر طالب علم سال میں دس پندرہ پاؤنڈ ہی دے تو غریب ملکوں میں ایک طالبعلم کے سال بھر کی کاپیوں کتابوں کا خرچ پورا ہو سکتا ہے۔''

(الفضل انٹرنیشنل 26 اکتوبر 2007)

پس آیئے! آنحضور ﷺ، حضرت مسیح موعود کے مشن کو پورا کرنے کے لئے خلفاء کے ارشادات پر والہانہ لبیک کہتے ہوئے ہم بھی اس کار خیر میں کچھ حصہ ڈالیں۔

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلبہ کیلئے صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ میں ایک شعبہ **"امداد طلبہ"** کے نام سے قائم ہے۔ اس کے ذریعہ امسال یکم جولائی 2010 سے جون 2011 تک 7379 طلباء / طالبات کو وظائف اور 302 طلباء / طالبات کو کتب مہیا کر چکے ہیں۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء و طالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ قوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1:۔ سالانہ داخلہ جات، 2:۔ ماہوار ٹیوشن فیس 3:۔ درسی کتب کی فراہمی، 4:۔ فوٹو کاپی مقالہ جات، 5:۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار روپے سالانہ سے 10 ہزار روپے تک

2۔ کالج لیول 24 ہزار روپے سالانہ سے 36 ہزار روپے تک

3۔ بی ایس سی۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کیلئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کی مد **"امداد طلبہ"** میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

**Ph:** 0092 47 6215 448

**Mob:** 0092 321 7700833

0092 333 670 6649

**E-mail:**

assistance@nazarattleem.org

**URL:**

www.nazarattaleem.org

(نگران امداد طلبہ (نظارت تعلیم)

عطیہ خون خدمت خلق ہے

# ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

**پروگراموں میں 20,15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے**

## 2 جولائی 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:20 am | ہیومینیٹی فرسٹ۔ ہیٹی کے زلزلہ میں امدادی کارروائیاں |
| 1:00 am | جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء حضور انور کا اختتامی خطاب |
| 3:00 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء |
| 4:10 am | سوال و جواب |
| 5:10 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:30 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:45 am | یسرنا القرآن |
| 6:15 am | جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء کی کارروائی (دوبارہ) |
| 7:45 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء |
| 8:55 am | ریئل ٹاک |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس سیرت النبی ﷺ |
| 11:30 am | الترتیل |
| 12:00 pm | دورہ حضور انور سنگاپور |
| 1:00 pm | بین الاقوامی جماعتی خبریں |
| 1:35 pm | مسلم سائنسدان |
| 1:55 pm | فرنچ سروس |
| 2:55 pm | انڈونیشین سروس |
| 3:55 pm | پیس سمپوزیم |
| 5:00 pm | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:30 pm | الترتیل |
| 5:55 pm | خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2006ء |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:00 pm | پیس سمپوزیم |
| 9:00 pm | راہ ہدیٰ |
| 10:35 pm | الترتیل |
| 11:20 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:00 pm | دورہ حضور انور سنگاپور |

## 3 جولائی 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:05 am | مسلم سائنسدان |
| 12:25 am | ایم۔ٹی۔اے ورائٹی |
| 1:20 am | راہ ہدیٰ |
| 2:50 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء |
| 3:55 am | پیس سمپوزیم |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:20 am | تلاوت قرآن کریم |
| 5:35 am | ان سائیٹ |
| 5:50 am | الترتیل |
| 6:15 am | دورہ حضور انور |
| 7:00 am | کڈز ٹائم |
| 7:35 am | خطبہ جمعہ فرمودہ 29 جون 2012ء |
| 8:45 am | پیس سمپوزیم |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم |
| 11:30 am | یسرنا القرآن |
| 12:00 pm | حضور انور کا اختتامی خطاب جلسہ سالانہ امریکہ 2012ء |
| 1:00 pm | ان سائیٹ |
| 1:15 pm | Bird Watching |
| 2:00 pm | سوال و جواب |
| 3:00 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | سندھی سروس |
| 5:05 pm | تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ |
| 5:30 pm | یسرنا القرآن |
| 6:00 pm | ریئل ٹاک |
| 7:00 pm | بنگلہ سروس |
| 8:00 pm | مشاعرہ |
| 9:00 pm | آنحضرت ﷺ کے بارہ میں پیشگوئیاں |
| 9:25 pm | سیرت النبی ﷺ |
| 10:00 pm | فرنچ پروگرام |
| 10:30 pm | یسرنا القرآن |
| 11:00 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:20 pm | حضور انور کا خطاب برموقع اجتماع لجنہ اماء اللہ |

## 4 جولائی 2012ء

| | |
|---|---|
| 12:30 am | عربی سروس |
| 1:30 am | ان سائیٹ |
| 2:00 am | آنحضرت ﷺ کے بارہ میں پیشگوئیاں |
| 2:30 am | Bird Watching |
| 3:00 am | سیرت النبی ﷺ |
| 4:00 am | سوال و جواب |
| 5:00 am | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 5:15 am | تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث |
| 5:50 am | یسرنا القرآن |
| 6:20 am | خطاب حضور انور برموقع اجتماع لجنہ اماء اللہ یوکے |
| 7:30 am | فرنچ پروگرام |
| 8:00 am | Bird Watching |
| 8:25 am | آنحضرت ﷺ کے بارہ میں پیشگوئیاں |
| 9:00 am | سیرت النبی ﷺ |
| 9:55 am | لقاء مع العرب |
| 11:00 am | تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات |
| 11:50 am | خطاب حضور انور برموقع اجتماع انصار اللہ 2010ء |
| 12:55 pm | ریئل ٹاک |
| 2:00 pm | سوال و جواب |
| 2:55 pm | انڈونیشین سروس |
| 4:00 pm | سواحیلی سروس |
| 4:55 pm | تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات |
| 5:20 pm | الترتیل |
| 5:40 pm | خطبہ جمعہ فرمودہ 15 ستمبر 2006ء |
| 6:45 pm | بنگلہ سروس |
| 7:50 pm | فقہی مسائل |
| 8:25 pm | کڈز ٹائم |
| 8:55 pm | طبی مسائل |
| 10:30 pm | الترتیل |
| 10:55 pm | ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں |
| 11:15 pm | خطاب حضور انور برموقع اجتماع انصار اللہ 2010ء |

## درخواست دعا

مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ ایبٹ آباد تحریر کرتے ہیں۔ خاکسار کے والد محترم ٹھیکیدار محمود احمد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ کالا گجراں ضلع جہلم مختلف عوارض کی وجہ سے صاحب فراش ہیں کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے والد صاحب کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## ربوہ میں طلوع وغروب 30 جون

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 3:35 |
| طلوع آفتاب | 5:03 |
| زوال آفتاب | 12:12 |
| غروب آفتاب | 7:20 |

## موٹر سائیکل برائے فروخت

جماعتی ادارہ کا استعمال شدہ ایک موٹر سائیکل Honda125 ماڈل 2005ء مورخہ 10 جولائی 2012ء کو 11 بجے دن دفتر صدر عمومی میں بذریعہ نیلامی فروخت کیا جائے گا۔ خواہشمند افراد وقت کی پابندی کے ساتھ پہنچ جائیں۔ موٹر سائیکل دیکھنے کیلئے دفتر صدر عمومی سے رابطہ کریں۔
(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

Homoeopathy ھوالشافی The Nature's Wonder
سرجری سے پہلے جہاں اور بھی ہیں
اپنی رپورٹس اور نسخہ جات لے کر اعتماد کے ساتھ تشریف لائیں
پرانی بیماری مشورہ فیس =/200 روپے
زیرنگرانی: سکواڈرن لیڈر (ر) عبدالباسط (ہومیو فزیشن)
سنٹر فار کرانک ڈیزیز
طارق مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
047-6005688 0300-7705078

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

گل احمد، الکرم اور کلاس، کولیکشن اور تمام برانڈز کی ڈیزائن لان ریٹ کی گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہے
نیز چائنہ لان پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ

مغل بینکویٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317